السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا صدقات اور زکوٰۃ سے دینی مدرسہ کےلیے جگہ خریدی جاسکتی ہے اوراسی طرح اس جگہ اس مال سے مدرسہ کی تعمیر کی جاسکتی ہے یا نہیں ؟ (سائل ابوعبداللہ محمدامین

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی کا فرمان ہے : { إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ } [التوبة:٦٠][''صدقے صرف فقیروں کےلیے ہیں اور مسکینوں کےلیے اوران کے وصول کرنے والوں کےلیے اوران کےلیے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کےلیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کےلیے فرض ہے، اللہ کی طرف سے اور اللہ علم وحکمت والا ہے۔ '']

صدقہ وزکوٰۃ کے مصرف ہیں آٹھ۔ سورۂ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ۔ ان آٹھ مصارف میں سے کسی ایک کےلیے یا دو کےلیے یا تین کےلیے یا سب کےلیے دینی مدرسہ کی خاطر جگہ خریدی جاسکتی ہے، نیز اس جگہ پر صدقات وزکوٰۃ کے مال سے عمارت تعمیر کی جاسکتی ہے۔ ہاں ایسے دینی مدارس میں جو طلبہ ان آٹھ مصارف سے کسی ایک مصرف میں بھی شامل نہیں وہ اپنا خرچہ جمع کروائیں۔ واللہ اعلم۔ ٢٠ ١١ ١٤٢١ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02ص410

محدث فتویٰ